© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

خواب اور اس کی تعبیر

خواب کی ایک صورت ہوتی ہے اور اس میں پنہاں ایک حقیقت ہوتی ہے جس کو تعبیر کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بظاہر خواب بڑا خوشنما اور مژدہ افزاء معلوم ہوتا ہے لیکن اس کی حقیقت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے۔ اور بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بادی النظر میں خواب نہایت تاریک، اندوہناک اور وحشت انگیز دکھائی دیتا ہے مگر اس کا باطنی پہلو اور تعبیر بہت ہی خوش کن اور خوش آئند ہوتی ہے اور تعبیر سامنے آجانے کے بعد خواب دیکھنے والے کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔

اس دوسری مد کے خوابوں کے بارے میں اختصاراً چند حوالے ملاحظہ فرمائیں۔

(الف) آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و بارک وسلم کی چچی حضرت ام الفضل بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک خواب دیکھا اور وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ آج رات میں نے ایک برا خواب دیکھا ہے۔ (حلما منکرا) آپ نے فرمایا کہ وہ کیا خواب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ بہت ہی سخت ہے۔ (انہ شدید) آپ نے فرمایا کہ بتائیں تو سہی وہ کیا ہے۔ حضرت ام الفضلؓ نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا آپ کے جسم مبارک سے ایک ٹکڑا کاٹ کر میری گود میں رکھ دیا گیا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے (اس کی تعبیر یہ ہے) کہ ان شاء اللہ تعالیٰ میری لخت جگر بیٹی (سیدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا جو تمہاری گود میں کھیلے گا۔ چنانچہ (سیدنا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پیدا ہوئے اور میری گود میں کھیلے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا۔ (مشکوۃ ج ۲ ص ۵۷۲ اصح المطابع)

ملاحظہ کیجئے کہ بظاہر کس قدر برا خواب تھا کہ خود حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس سے گھبرا رہی تھیں اور بتلانے پر بھی آمادہ نہ تھیں مگر آنحضرت ﷺ کے مکرر استفسار پر انہوں نے آخر بیان کر ہی دیا، اور پھر جب آپ نے اس کی تعبیر بیان فرمائی تو وہ کس قدر خوش کن اور خالص خوشخبری تھی۔

(ب) اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی ہیں تو وہ یقیناً اس سے گھبرائے گا اور مکرر پریشان ہوگا لیکن سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ احب القید و اکرہ الغل والقید ثبات فی الدین (بخاری ج ۲ ص ۱۰۳۹، مسلم ج ۲ ص ۲۴۱، واللفظ لہ و مستدرک ج ۴ ص ۳۹۰)

"میں بیڑیوں کو پسند کرتا ہوں اور گردن کے طوق کو مکروہ سمجھتا ہوں۔ بیڑیاں دین کے معاملہ میں ثابت قدمی کی دلیل ہے۔"

اس میں بھی خواب کی صورت اور ظاہری پہلو دیکھئے کیا ہے؟ اور اس کے اندر جو حقیقت اور اس کی تعبیر ہے وہ کیا ہے؟

(ج) حضرت امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مزار اقدس پر پہنچے اور وہاں پہنچ کر مرقد مبارک کو اکھاڑا (العیاذ باللہ تعالیٰ) پس اس پریشان کن اور وحشت انگیز خواب کی اطلاع انہوں نے اپنے استاد کو دی اور اس زمانہ میں حضرت امام صاحب علیہ الرحمتہ مکتب میں تعلیم پاتے تھے۔ ان کے استاد نے فرمایا، اگر واقعی یہ خواب تمہارا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی پیروی کرو گے اور شریعت محمدیہ (علیٰ صاحبہا الف الف تحیتہ) کی پوری کھود کرید کرو گے۔ پس جس طرح ان کے استاد نے بیان کیا تھا۔ یہ تعبیر حرف بحرف اسی طرح پوری ہوئی۔ (تعبیر الرویا کشوری ص ۲۷۷)

اور مختلف الفاظ کے ساتھ یہ واقعہ تاریخ بغداد للخطیبؒ ج ۱۳ ص ۳۳۵ طبع مصر اور الخیرات الحسان، ص ۶۳ طبع مصر، (کتاب الانساب سمعانیؒ ورق ص ۱۹۶ طبع مصر، و مناقب کردریؒ ج ۱ ص ۳۳ طبع دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن اور مفتاح السعادۃ ج ۲ ص ۸۲ طبع حیدر آباد دکن، میں بھی موجود ہے۔ غور فرمائیں کہ اس خواب کی صورت کیا ہے؟ اور اس کی تہہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وبارک وسلم کی احادیث کی پیروی اور فقہی رنگ میں علم دین کی خدمت جو زریں خدمت کی خوش خبری اور بشارت موجود ہے وہ کیا ہے؟

(د) تاریخ کی بعض کتابوں میں مذکور ہے کہ خلیفہ ہارون الرشید علیہ الرحمتہ کی بیوی زبیدہ علیہا الرحمتہ نے خواب میں دیکھا کہ کثیر التعداد مخلوق جمع ہو کر سب باری باری اس سے مجامعت کرتی ہے۔ جب آنکھ کھلی

بقیہ صفحہ ۱۵ پر

© rasailojaraid.com